



ایف بی آر کی وضاحت سے نان فائلرز کا بہام دور

صرف نئی کاروں، جیپ، وین اور ٹرکوں کی خریداری، رجسٹریشن و ٹرانسفر پر پابندی عائد کی گئی
پابندی کا اطلاق موٹر سائیکل، رکشہ اور لوڈر، کی خریداری، رجسٹریشن و ٹرانسفر پر نہیں ہوگا۔
غیر منقولہ جائیداد کی خریداری کے حوالے سے واضح نہیں کیا گیا کہ یہ کس کیٹگری پر لاگو ہوگا
نان فائلرز کیلئے گاڑیوں کی خریداری کے حوالے سے سرکلر ابھی بھی وضاحت طلب ہے، ذرائع

اسلام آباد (رپورٹ ارشاد انصاری) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے کہا ہے کہ نان فائلرز کے لیے
صرف نئی کاروں، جیپ، وین اور ٹرکوں کی خریداری، رجسٹریشن و ٹرانسفر پر پابندی عائد کی گئی ہے تاہم اس پابندی
کا اطلاق موٹر سائیکل، موٹر رکشہ، موٹر سائیکل لوڈر، رکشہ لوڈر کی خریداری، رجسٹریشن و ٹرانسفر پر نہیں ہوگا۔
اس وضاحتی سرکلر کے بعد ملک میں موٹر سائیکل، موٹر رکشہ، موٹر سائیکل لوڈر، رکشہ لوڈر کی رجسٹریشن و
ٹرانسفر بحال ہو جائے گی۔ اس ضمن میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے باضابطہ طور پر وضاحتی سرکلر جاری
کر دیا ہے جس کے بعد ملک میں نان فائلرز کے لیے نئی گاڑیوں، پرانی گاڑیوں کی بے کنگ و ٹرانسفر سمیت
موٹر سائیکل، موٹر رکشہ، موٹر سائیکل لوڈر، رکشہ لوڈر کی رجسٹریشن سے متعلق پیدا ہونے والے مسائل ختم
ہو جائیں گے۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری کردہ وضاحتی سرکلر میں مزید کہا گیا ہے کہ نئی کاروں، جیپ، وین اور
ٹرکوں کی خریداری، رجسٹریشن و ٹرانسفر کی دستاویزات کی تصدیق بھی نہیں کی جاسکے گی اور صرف فائلرز کے لیے
مذکورہ دستاویزات کی تصدیق ہو سکا کرے گی۔ اس بارے میں ایف بی آر ذرائع کا کہنا ہے کہ غیر منقولہ جائیداد کی
خریداری پر پابندی کے بارے میں وضاحتی سرکلر جاری نہ ہونے کی وجہ سے ملک بھر میں نان فائلرز کے لیے نئی
گاڑیوں کی بے کنگ و ٹرانسفر کے ساتھ ساتھ موٹر سائیکل، موٹر رکشہ، موٹر سائیکل لوڈر، رکشہ لوڈر کی
بے کنگ و ٹرانسفر بھی بند ہو گئی تھی اور مسائل کے شدت اختیار کرنے پر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ماتحت
اداروں اور ملک بھر کے ایکسٹرا اینڈیکسیشن ڈپارٹمنٹس سمیت دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے وضاحت کے
لیے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) ہیڈ کوارٹرز سے رجوع کیا تھا اور اس بارے میں پاکستان گنرز
ٹرانسپورٹ الائنمنٹ اور کراچی پیپلز آٹورکس اور ٹیکسی اور نرزا ایسوسی ایشن کی جانب سے بھی ایسی کی وضاحت مانگی
گئی تھی جس کے بعد اب تین ماہ کی تاخیر سے وضاحتی سرکلر جاری ہونے کے بعد نان فائلرز کے لیے نئی گاڑیوں کی
بے کنگ و ٹرانسفر کے ساتھ ساتھ موٹر سائیکل، موٹر رکشہ، موٹر سائیکل لوڈر، رکشہ لوڈر کی بے کنگ و ٹرانسفر
ہو جائے گی۔ ایف بی آر ذرائع کا کہنا ہے کہ سرکلر ابھی بھی وضاحت طلب ہے کیونکہ اس سرکلر میں بھی یہ واضح
نہیں کیا گیا ہے کہ غیر منقولہ اثاثہ جات کی خریداری کے حوالے سے سیکشن کا اطلاق کس کس کیٹگری کی خریداری پر
ہوتا ہے جبکہ یہ بھی واضح نہیں کیا گیا ہے کہ کیا مذکورہ ایکٹ یکم جولائی 2018 سے پہلے خریدی گئی گاڑیوں اور نئی
رجسٹریشن پر لاگو ہوگا جن گاڑیوں کی انوائسز یکم جولائی 2018 سے پہلے کی جاری کردہ ہیں اور نئی رجسٹریشن کے
لیے وہ انوائسز اب پیش کی گئی ہیں اور یہ بھی بتایا جائے کہ کیا سیکشن 227 سی کا اطلاق کمرشل گاڑیوں کی پہلی بار
رجسٹریشن پر ہوگا؟ کیا یہ ایکٹ نیلامی سے خریدی گئی گاڑیوں پر بھی لاگو ہوگا؟ اس کے علاوہ یہ بھی واضح نہیں کیا گیا
کہ کیا کسٹمز سمیت دیگر اتھارٹیز کی جانب سے نیلام کی جانے والی گاڑیوں پر بھی اس کا اطلاق ہوگا۔